

عبد الستار محمد ندل

تعارف و تبصرہ مکتب

عظمت صحابہ و اہلبیتؑ

مصنف: — شاہ اسماعیل شہیدؒ ۶ صفحات: — ۱۲۸

قیمت: — ۱۰ روپے ۶ سفید کاغذ، عمدہ کتابت و طباعت

ناشر: مکتبہ نذیریہ، بالمقابل جاوید مارکیٹ، منیر شہید روڈ، اچھرہ، لاہور
 زیر نظر کتاب صحابہ کرام اور اہلبیت رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے فضائل و مناقب پر مشتمل ہے۔
 صحابہ کرامؓ، انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے بدوہ ہستیوں ہیں کہ جن سے بہتر دنیا میں کوئی انسان نہیں۔ اور
 یہ وہ نفوس قدسیہ ہیں کہ جن کے ذریعے یہ دین اسلام ہم تک پہنچا۔ صحابہ اکرام رضی اللہ عنہم کا مسکہ جہاں تہمت
 اہمیت و فضیلت کا حامل ہے اسی قدر احتیاط طلب اور نازک بھی ہے۔ کیونکہ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم
 نے اس مسکہ میں جہاں بہت سے فضائل و محاسن بیان کئے ہیں۔ وہاں سخت ترین الفاظ میں وعید و
 تحذیف بھی فرمائی ہے۔

‘ام ترندی حضرت عبداللہ بن مفضلؓ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے
 فرمایا: اللہ اللہ فی اصحابی لا تتخذواہم غرضاً من بعدی فمن احبہم فصحبہ من احبہم
 ابغضہم و ابغضہم من ابغضہم و من ابغضہم فقد ابغضہم و من ابغضہم فقد ابغضہم و من ابغضہم
 ابغضہم و من ابغضہم ابغضہم۔“ میرے اصحاب کے بارے میں خدا سے ڈرتے رہنا اور میرے بعد ان
 کو اپنی غرض کا نشانہ نہ بنانا، جس نے ان سے محبت کی اس نے میری محبت کی وجہ سے محبت کی اور جس
 نے ان سے ناراضگی رکھی تو اس نے مجھ سے ناراضگی کی وجہ سے رکھی اور جس نے ان کو تکلیف دی
 اس نے مجھ کو تکلیف دی اور جس نے مجھے تکلیف دی اس نے خدا کو تکلیف پہنچائی اور جس نے
 خدا کو تکلیف دی تو وہ اس کا مواخذہ کرے گا۔

لیکن! انکس کہ اصحابہ کرامؓ کے ایسے بے شمار اور واضح فضائل و مناقب کے باوجود بعض
 بدقسمت اور تنگ ظرف و اعظفوں اور مصنفوں نے ان کو تعن و تشنیع کا نشانہ بنانے سے دریغ نہیں
 کیا۔ ایسے ہی لوگوں کے متعلق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا شرار امتی احبوا و ہوسو علی
 اصحابی میری امت کے بدترین لوگ میرے صحابہ کرامؓ پر جرات کرنے والے ہوں گے۔ یعنی جو لوگ

میرے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے خلاف چرب لسانی سے کام لیتے ہوئے ان کو اپنی تنقید کا نشانہ بنائیں گے دراصل ایسے بدتماش لوگ میری امت کے وہ لوگ ہوں گے جن سے خیر کی توقع والہ نہ ہیں کی جاسکتی چنانچہ جو لوگ آج صحابہ کرامؓ کے خلاف محاذ آرائی کو اپنے لئے باعث فخر ہی نہیں بلکہ اپنے ایمان کا جزو سمجھتے ہیں۔ وہ اپنے گریبانوں میں منہ ڈال کر سوچیں کہ ہم سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق اپنے آپ کو امت کے کس ذیل و خبیث طبقہ میں شمار کر رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ہم مکتبہ ندیریہ کے مالک محترم مولانا محمد حنیف یزدانی صاحب کو مبارکباد پیش کرتے ہیں کہ انھوں نے اس علمی لحاظ سے بے خبر دور میں ایسے نایاب علمی ذخیرہ کو زیور طبع سے آراستہ کر کے شائقین تک پہنچانے کی سعی سعید فرمائی۔ اس کتاب کی سب سے بڑی اور نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ صحابہ کرامؓ کے ان فضائل و مناقب پر مشتمل ہے۔ جو تاریخ و سیر کے علاوہ صرف قرآن و سنت سے ماخوذ ہیں۔ دوسرے الفاظ میں ایک مختصر مگر جامع علمی ذخیرہ ہے جس کو پڑھنا اور دوسرے تک پہنچانا وقت کی ایک اہم ضرورت ہے۔

ترجمان کے دفتر کی منتقلی

قارئین کو مطلع کیا جاتا ہے کہ بعض وجوہ کی بنا پر ترجمان الحدیث کا دفتر اقبال ٹاؤن سے (شادمان کالونی) منتقل کر لیا گیا ہے اس لیے اب خط و کتابت اور ترسیل زر کے لیے مندرجہ ذیل پتہ نوٹ فرمائیں۔

مینيجرو ماہنامہ ترجمان الحدیث

۴۷۵۔ شادمان کالونی لاہور